بہار میں اے ایم یو کا یہ سنٹر بھی ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرے گا/ رفیعی کریم

کشن گنج، 11 دسمبر (یو این آئی) اے ایم یو کے کشن گنج سنٹر کو جس مقام پر ہونا چاہئے اس پر وہ نہیں ہے ہمیں اس کا شدت سے احساس ہے اور ہم اس کمی کو جلد از جلد پوری کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ یقین دہانی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر بریگیڈیر (سبکدوش) سید احمد علی نے گزشتہ رات اے ایم یو کشن گنج سنٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں کرائی۔ انہوں نے کہا کہ مسائل درپیش ہوتے ہیں اور ان کا حل بھی کیا جاتا ہے اور اے ایم یو کشن گنج سنٹر کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ اس سنٹر کا سب سے بڑا مسئلہ فنڈ کی کمی کا ہے اور حکومت ہند نے اب تک اس سنٹر کو محض دس کروڑ روپے دیے ہیں جب کہ تقریبا 135 کروڑ روپے کا اعلان کیا گیا تھا اس کے باوجود ہم اس سنٹر کو چلا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کے حصول کے لئے ہمیں کوشش کرنی ہوگی ورنہ بارہویں پلاننگ کمیشن میں مختص یہ رقم بے کار ہو جائے گی۔ انہوں نے طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ پرو وائس چانسلر نے کہا کہ ہم آپ کے مسائل اور جذبات سے واقف ہیں اور آپ کی شکایت سے بھی آگاہ ہیں۔ جلدی آپ کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کے بارے میں ہمارے پاس سارے پلان اور بلیو پرنٹ تیار ہے۔ بس فروغ انسانی وسائل کی وزارت سے فنڈ ریلیز ہونے کا انتظار ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ فنڈ ریلیز ہونے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ مہمان خصوصی اور اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر بہار پروفیسر عبدالغفور نے اے ایم یو سنٹر کے لئے لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سنٹر کے تعمیراتی کام کے سلسلے میں مخیر حضرات کو آگے آنا چاہئے۔